69858-کیا جرابوں سے بدبو آنے کے باوجود مسح کیا جائیگا؟

سوال

ایک نمازی وضوء کرنے آیا اور اس نے جرابیں پہنی ہوئی تھیں، یعنی وہ جرابوں پر مسح کرنا چاہے، لیکن اس کی جرابوں سے گندی اور کریہہ قسم کی بو آرہی ہے، خدشہ ہے کہ نمازیوں کو اس سے تکلیف ہوگی، چنانچہ اسے کیا کرنا ہوگا؟

پسندیدہ جواب

اول :

نمازی کو چاہیے کہ وہ نماز کے وقت اپنے بدن اور لباس کی صفائی کا خیال کرے، تاکہ نہ تو اس سے فرشتوں کو اذیت ہو، اور نہ ہی اس کے نمازی بھائی اذیت محسوس کریں.

اسی لیے نماز جمعہ کے لیے جمعہ کے روز غسل اور مسواک کرنا، اور خوشبو لگانے کی تاکید ہے، کیونکہ لوگوں کا رش اور ازدحام ہوتا ہے، اور مسلمان شخص کو لہسن اور پیاز وغیرہ یا بدبو والی دوسری اشیاء کھا کر مسجد میں آنے سے منع کیا گیا ہے، تاکہ اس کی بو سے کسی کو تکلیف نہ ہو.

امام احمد نے مسند احمد میں روایت کیا ہے کہ :

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

"ہر مسلمان پر حق ہے کہ وہ جمعہ کے روز غسل اور مسواک کرے، اور اگر اس کے پاس خوشبو ہو تو خوشبو لگائے"

مسند احمد حدیث نمبر (16445) شعیب ارناؤط نے مسند احمد کی تحقیق میں اس حدیث کو صحیح قرار دیا ہے.

اور امام مسلم رحمہ اللہ تعالی نے جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالی عنہما سے روایت کیا ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

"جس کسی نے بھی پیاز اور لہسن، اور کراث کھایا وہ ہماری مسجد کے قریب بھی نہ آئے، کیونکہ جس چیز سے بنو آدم اذیت محسوس کرتے ہیں، فرشتے بھی اس سے اذیت اور تکلیف محسوس کرتے ہیں"

صحیح مسلم حدیث نمبر (564).

چنانچہ اگر جرابوں سے گندی اور کریہہ قسم کی بو آرہی ہو تو انہیں یقینا اتار لینا چاہیے، اور پاؤں دھوئے جائیں، کسی شخص کے لیے بھی حلال نہیں کہ وہ فرشتوں اور نمازیوں کو اس کی بو سے اذیت دے، اگر وہ اسی طرح مسجد میں داخل ہو تو اسے باہر نکلنے کا کہا جائے.

امام مسلم رحمہ اللہ تعالی نے عمر بن خطاب رضی اللہ تعالی عنہ سے بیان کیا ہے وہ کہتے ہیں :

"لوگو تم یہ دو پودے کھاتے ہو، میں انہیں خبیث سمجھتا ہوں، یہ پیاز اور لہسن ہے، میں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا کہ جب کسی شخص سے ان دونوں کی بو آ رہی ہوتی تو آپ نے اسے مسجد سے نکل جانے کا حکم دیا، تو اسے بقیع کی طرف نکال دیا جاتا، چنانچہ جو کوئی بھی اسے کھانا چاہے تو وہ اسے پکا کر کھائے"

صحیح مسلم حدیث نمبر (567).

امام نووی رحمہ اللہ تعالی کہتے ہیں :

اس میں یہ دلیل ہے کہ : مسجد میں جس شخص سے بھی پیاز اور لہسن کی بو آ رہی ہو اسے مسجد سے نکل دیا جائے، اور جس کے لیے ہاتھ کے ساتھ برائی ختم کرنی ممکن ہو اسے ختم کرنی چاہیے.

واللہ اعلم.